سوال

(74)جمع شدہ نمازوں کےلیے تکبیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان نماز ظہر اور عصر کو جمع کر کے ادا کرے تو کیا وہ ہر نماز کےلیے اقامت کہے اور کیا نوافل کےلیے بھی اقامت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر نماز کےلیے اقامت ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کی کیفیت کے بارے میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں وارد ہوا ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں آپ کی نمازوں کو جمع کر کے ادا کرنے کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرمایا ہے کہ :

«أقام فصلی المغرب، ثم أقام فصلی العشاء ولم یسبح بینهما» صحیح البخاری، الحج، باب من جمع بینهما ولم یتطوع، ح :١٦٧٣ او صحیح مسلم، الحج، باب الافاضة من عرفات، ح :١٢٨٥، ٢٨١۔

’’نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے ادا فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اقامت فرمائی اور مغرب کی نماز ادا کی پھر دوبارہ اقامت کہی اور عشاء کی نماز ادا کی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان تسبیحات کا ورد نہیں فرمایا۔‘‘

نوافل کےلیے اقامت نہیں ہے۔

وباللہ التوفیق

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02